یونٹ:1 سبق نمبر:18

کِتَابٌ	لَکِتَابٌ
کتاب	یقیناً کتاب ہے

ڈاکٹر
عبیدالرحمن
بشیر صاحب

درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

	کالم۔۱		کالم۔۲	
مثال۔۱	ذِكْرٌ	ذکر	لَذِكْرٌ	یقیناً ذکر ہے۔
مثال۔۲	حَقٌّ	حق	لَحَقٌّ	یقیناً حق ہے۔
مثال۔۳	عِبْرَةٌ	عبرت	لَعِبْرَةٌ	یقیناً عبرت ہے۔

درج بالا مثالوں میں پہلے کالم میں (اَلُ) کے بغیر تین لفظ ہیں جبکہ دوسرے کالم میں انہی الفاظ کو شروع میں (ل) کے اضافہ کے بعد دوبارہ لکھا گیا ہے۔ لفظ کے شروع میں اس (اَلُ) کے اضافہ سے اس لفظ میں "یقیناً" یا "بیشک" کے مفہوم کا اضافہ ہو گیا ہے۔ یوں مکمل لفظ کا مطلب (یقیناً ہے) بن گیا ہے۔ "ل" کے ساتھ لفظ عموماً جملے کے اختتام پر آتا ہے۔ ایسے الفاظ قرآن کریم میں بکثرت ہیں۔ اب آپ ان قرآنی جملوں کا ترجمہ خود کر سکتے ہیں۔

لفظ	شروع میں "ال"	مطلب	لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ
كِتَابٌ	لَكِتَابٌ	[redacted]	قُرْآنٌ	لَقُرْآنٌ	[redacted]
عِلْمٌ	لَعِلْمٌ	[redacted]	حَقٌّ	لَحَقٌّ	[redacted]
قَسَمٌ	لَقَسَمٌ	[redacted]	ذِكْرٌ	لَذِكْرٌ	[redacted]

لفظ	شروع میں "ال"	مطلب	لفظ	شروع میں "ال"	مطلب
حَسْرَةٌ	لَحَسْرَةٌ		هُدًى	لَهُدًى	
ظُلْمٌ	لَظُلْمٌ		شَدِيدٌ	شَدِيدٌ	
شَهِيدٌ	لَشَهِيدٌ		غَفُورٌ	لَغَفُورٌ	
رَحْمَةٌ	لَرَحْمَةٌ		فِسْقٌ	لَفِسْقٌ	
مَجْنُونٌ	لَمَجْنُونٌ		تَنْزِيلٌ	لَتَنْزِيلٌ	نازل کیا جانا
تَذْكِرَةٌ	لَتَذْكِرَةٌ	یاددہانی	ذِكْرَى	لَذِكْرَى	نصیحت
فَرِحٌ	لَفَرِحٌ	اکڑتا	يَؤُسٌ	لَيَؤُسٌ	مایوس

تاکید کے لیے آنے والا یہ لام (لَ) بعض اوقات ان الفاظ کے شروع میں بھی آتا ہے جن میں "اَلُ" ہوتا ہے۔ اس صورت میں "اَلُ" کے شروع سے الف ختم ہوجاتا ہے اور یوں دونوں لام مل جاتے ہیں۔ ایسے میں ترجمہ کرتے ہوئے "یقیناً" کا اضافہ ہوتا ہے۔ ان قرآنی قطعوں کا ترجمہ کریں۔

لفظ	شروع میں "ال"	مطلب	لفظ	شروع میں "ال"	مطلب
الْآخِرَةُ	لَلْآخِرَةُ	یہی کامیابی ہے	الْهُدَى	لَلْهُدَى	
الْحَقُّ	لَلْحَقُّ		الْحُسْنَى	لَلْحُسْنَى	اچھائی

مختلف الفاظ کے ساتھ تاکید کے لیے استعمال ہونے والا یہ لام (لَ) قرآن کریم کی بہت سی آیات کے مفہوم میں زبردست تاکید کا سبب ہوتا ہے۔ آئندہ اسباق میں آیات کا ترجمہ کرتے ہوئے اس کا خیال رکھئے گا۔

مشق

سوال۱: درج ذیل آیات میں سے صرف اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں کسی لفظ سے پہلے تاکید کے لیے (لَ) آرہا ہے۔

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ	وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ	إِنَّهُ لَحَقٌّ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ	إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ
وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ	وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ	وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ
وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ	وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ	

سوال۲: درج ذیل آیات میں تاکید کا لام ایسے لفظ کے شروع میں آرہا ہے جس کے شروع میں "اَلْ" موجود ہے۔ پہلی مثال کی طرح ایسے حصے کو نمایاں کریں۔

لَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ	إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ	إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ
وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ	وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ	وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

سوال ۳: درج ذیل الفاظ کا مطلب تاکید کے لام کا خیال رکھتے ہوئے کریں۔

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
عِلْمٌ	[redacted]	لَآيَةٌ	[redacted]
ظُلْمٌ	[redacted]	لَظُلْمٌ	[redacted]
لَحَقٌّ	[redacted]	لَلْحَقُّ	[redacted]
كِتَابٌ	[redacted]	لَلْآخِرَةَ	[redacted]
قَسَمٌ	[redacted]	لَذِكْرٌ	[redacted]
حَقٌّ	[redacted]	لَقَسَمٌ	[redacted]

مرکز قرآن وسنہ

جماعت اسلامی کراچی

501 قائدین کالونی، نزد اسلامیہ کالج، کراچی